سوال

کیا عورت پر اپنی دادی کے بھائی سے پردہ کرنا واجب ہے ؟

جواب

الحمدللہ

دادی کے بھائی والد کے ماموں ہیں اور ہر انسان کا ماموں اس کی ساری اولاد کا بھی ماموں شمار ہوگا ، اس بنا پر آپ کے والد کا ماموں آپ کا بھی ماموں بنا اس طرح وہ آپ کا محرم ہے اور اس سے پردہ کرنا واجب نہیں ۔

بلکہ آپ کے لیے جائز ہے کہ آپ اس کے سامنے اپنا چہرہ وغیرہ ننگا رکھیں جو کہ عام طور پر عادتا محرم کے سامنے ننگا رکھا جاتا ہے ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ ہر شخص کی خالہ یا اس کی پھوپھی اس کی اولاد (پوتوں دھوتوں) کی بھی خالہ اور پھوپھی ہوگی ، تو اس طرح آپ کے والد کی پھوپھی آپ کی بھی پھوپھی ہے ، اور آپ کے والد کی خالہ آپ کی بھی خالہ لگے گی ، اور اسی طرح آپ کی والدہ کی پھوپھی آپ کی بھی پھوپھی ہے اور آپ کی والدہ کی خالہ آپ کی بھی خالہ ہوگی ۔

اور اسی طرح آپ کے آباء اجداد کی پھوپھیاں اور خالائیں آپ کی بھی پھوپھیاں اور خالائیں ہونگی ۔ اھ دیکھیں فتاوی اسلامیۃ (131/3) ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال بھی کیا گیا ؟

کیا عورت کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی والدہ کے ماموں یا والدہ کے چچا یا والدہ کے چچا یا والد کے ماموں کے سامنے چہرہ ننگا کرے ؟

یعنی کیا یہ سب اس کے محرموں میں شمار ہونگے ؟

تو شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

جی ہاں ، جب عورت کی والدہ یا اس کے والد کے سگے چچا یا والد کی طرف سے یا والدہ کی طرف سے چچا ہوں یا پھر اسی طرح اس کے ماموں ہوں تو یہ سب اس عورت کے محرم ہوں گے ۔

اس لیے کہ آپ کے والد کے چچا آپ کے چچا ہیں اور آپ کے والد کے ماموں آپ کے بھی ماموں ہیں ، اور اسی طرح آپ کی والدہ کے نسبی چچا اور ماموں آپ کے بھی چچا اور ماموں ہونگے ۔ اھ ۔

دیکھیں فتاوی الجامعۃ للمراۃ المسلمۃ (596/2) ۔

واللہ اعلم .

34791